CALVARY EVANGELICAL APOLOGETICS SOCIETY
"Simply ,Teaching the Word, Simply"

1 یوحنا کے کا خلاصہ

مصنف: یوحنا کا 1، 2اور 3 خطوط کو شروع ہی سے اُس یوحنا کیساتھ منسوب کیا جاتا ہے جو رسول ہے اور جس نے یوحنا کی انجیل بھی لکھی ہے۔خط کے مشمولات، طرزِ تحریر اور ذخیرہِ الفاظ اس نتیجے کی تصدیق کرتے معلوم ہوتے ہیں کہ یہ تینوں خطوط اُنہی قارئین سے مخاطب ہیں جن سے یوحنا کی انجیل مخاطب ہے۔

سنِ تحریر: یوحنا کا پہلا خط غالباً 85-95 بعد از مسیح کے درمیانی عرصہ میں قلمبند کیا گیا تھا۔

تحریر کا مقصد: یوحنا کا پہلا خط ایک ایسا خلاصہ معلوم ہوتا ہے جو یہ فرض کرتا ہے کہ قاری یوحنا کی طرف سے لکھی گئی انجیل کی تعلیمات سے واقف ہیں۔یہ خط مسیح پر قارئین کے ایمان کی بدولت اُن کو مستحکم اُمید بھی بخشتا ہے۔یوحنا کا پہلا خط اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ قارئین کو غناسطیت / عرفانیت / ادریت(Gnosticism:ایک مذہبی رجحان جو یہ تجویز کرتا ہے کہ انسان کی رُوحانی رہائی کا ذریعہ علم یا معرفت ہے) کے نظریے کا سامنا تھا جو دوسری صدی میں ایک بہت ہی زیادہ سنگین مسئلہ بن چکا تھا۔مذہبی فلسفے کی حیثیت سے اس نظریے کا ماننا تھا کہ مادہ بدی ہے اور روح نیکی ہے۔اِس

Got Questions
Your Questions. Biblical Answers.

فلسفے کے مطابق اِن دونوں یعنی مادہ اور رُوح یا بدی اور نیکی کے مابین تناؤ کا حل علم یا معرفت ہے جس کے وسیلہ سے انسان دنیاوی معاملات سے رُوحانی معاملات کی جانب ترقی کرتا ہے۔ انجیل کے پیغام کے معاملے میں یہ رجحان مسیح کی شخصیت کے تعلق سے دو جھوٹے مفروضات کو جنم دیتا ہے: پہلا عقیدہِ عدم بشریت (Docetism)–یسوع کی بشریت کا انکار کر کے اُسکی ذات کو صرف ایک رُوح کے طور دیکھنا اور–دوسرا نظریہ سیر نتھین ازم (Cerinthianism)–جو یسوع کی ذات میں دہرے پن کی تعلیم دیتا ہے۔ اِس کے مطابق یسوع بعض اوقات انسان تھا اور بعض اوقات خدا۔ یوحنا کے پہلے خط کا بنیادی مقصد ایمان کے عقائد پر حدود مقرر کرنا اور ایمانداروں کو اُن کی نجات کی یقین دہانی کرانا ہے۔

کلیدی آیات: 1 یوحنا 1 باب 9 آیت: "اگر اپنے گناہوں کا اِقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادِل ہے۔"

1 یوحنا 3 باب 6 آیت: "جو کوئی اُس میں قائم رہتا ہے وہ گناہ نہیں کرتا۔ جو کوئی گناہ کرتا ہے نہ اُس نے اُسے دیکھا ہے اور نہ جانا ہے۔"

1 یوحنا 4 باب 4 آیت: "اَے بچّو! تم خُدا سے ہو اور اُن پر غالب آ گئے ہو کیونکہ جو تم میں ہے وہ اُس سے بڑا ہے جو دُنیا میں ہے۔"

1 یوحنا 5 باب 13 آیت: "مَیں نے تم کو جو خُدا کے بیٹے کے نام پر اِیمان لائے ہو یہ باتیں اِس لئے لکھیں کہ تمہیں معلوم ہو کہ ہمیشہ کی زِندگی رکھتے ہو۔"

مختصر خلاصہ: ابتدائی کلیسیا میں جھوٹے رُوحانی استاد ایک بڑا مسئلہ تھے۔ اُس وقت چونکہ نئے عہد نامے کا مکمل مجموعہ موجود نہیں تھا جس میں سے یا جس کے بارے میں ایماندار حوالہ دے پاتے اس لیے بہت سی کلیسیائیں اُن دھوکہ باز جھوٹے اُستادوں کا شکار ہو گئیں تھی جو اپنے خیالات کی تعلیم دیتے اور خود کو رہنما سمجھتے تھے۔ یوحنا رسول نے یہ خط کچھ اہم امور کی درستگی اور خصوصاً یسوع مسیح کی ذات کی درست شناخت کے حوالے سے قلمبند کیا تھا۔

چونکہ یوحنا کا یہ خط مسیح پر ایمان کی بنیادی باتوں کے بارے میں ہے لہذا یہ خط اُس کے قارئین کو اپنے ایمان پر دیانتداری سے غور و خوص کرنے میں مدد کرتا ہے۔ یہ اس سوال کا جواب دینے میں اُن کی مدد کرتا ہے کہ کیا ہم سچے ایماندار ہیں؟ یوحنا اُن کو بتاتا ہے کہ وہ اپنے اعمال پر غور کرنے کے وسیلہ سے اس کا جواب دے سکتے ہیں۔ اگر وہ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں تو یہ اُن کی زندگی میں خدا کی موجودگی کا ثبوت ہے۔ لیکن اگر وہ ہر وقت تکرار اور لڑائی جھگڑا کرتے ہیں یا خود غرض ہیں اور ایک دوسرے کا خیال نہیں کرتے تو در حقیقت وہ خود کو دھوکا دے رہے ہیں اور خدا کو نہیں جانتے ۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ اُنہیں کامل ہونا چاہیے۔ در حقیقت یوحنا رسول اس بات کو بھی تسلیم کرتا ہے کہ ایمان کے عمل میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرنا اور اُن کے لیے خدا سے معافی کا طلبگار ہونا بھی شامل ہے۔ دوسروں کے خلاف اپنی غلطیوں کو تسلیم کرنا اور اُن کی درستگی کے ساتھ ساتھ اپنے گناہوں سے پاک ہونے کے لیے خدا پر انحصار کرنا خدا کو جاننے کے عمل کا ایک اور اہم حصہ ہے۔

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: گناہ کے تعلق سے اکثر پیش کیے جانے والے حوالہ جات میں سے ایک "کیونکہ جو کچھ دُنیا میں ہے یعنی جسم کی خواہش اور آنکھوں کی خواہش اور زِندگی کی شیخی وہ باپ کی طرف سے نہیں بلکہ دُنیا کی طرف سے ہے "1 یوحنا 2 باب 16 آیت ہے۔ اس حوالے میں یوحنا گناہ کے اُن تین پہلوؤں کی وضاحت کرتا ہے جو تمام صحائف میں سب سے پہلے اور سنگین آزمائشوں کی یاد دلاتے ہیں۔ حوا کی نافرمانی–پہلا گناہ اِنہی تین آزمایشوں میں حوا کی ناکامی کا نتیجہ تھا۔ پیدایش 3 باب 6 آیت میں ہم ان تینوں باتوں کو دیکھتے ہیں: جسم کی خواہش ("کھانے کے لیے اچھا ہے")؛ آنکھوں کی خواہش ("آنکھوں کو خوش نما معلوم ہوتا ہے") اور زندگی کی شیخی ("عقل بخشنے کے لیے خوب ہے")۔

عملی اطلاق: یوحنا کا پہلا خط محبت اور خوشی کا خط ہے۔ یہ دوسرے لوگوں اور یسوع مسیح کے ساتھ ہماری رفاقت کی وضاحت کرتا ہے۔ وہ عارضی خوشی کے درمیان جو وقتی اور ختم ہونے والی ہے اور حقیقی خوشی کے درمیان فرق کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ ہم اُس حقیقی خوشی کو کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر ہم یوحنا کے لکھے ہوئے الفاظ کو اپنائیں اور اپنی روزمرہ زندگیوں پر اُن کا طلاق کریں تو وہ حقیقی محبت، رفاقت اور خوشی جس کی ہم شدید خواہش کرتے ہیں ہمیں حاصل ہو جائیں گی۔

یوحنا رسول مسیح کو اچھی طرح جانتا تھا۔ وہ ہمیں بتا رہا ہے کہ ہم سب یسوع مسیح کے ساتھ گہری اور شخصی رفاقت قائم کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس ایسے لوگوں کی گواہی موجود ہے جو یسوع کے ساتھ براہ راست اور ذاتی تعلق رکھتے تھے۔ انجیل کے مصنفین تاریخی حقانیت پر مبنی اپنی ٹھوس گواہی پیش کرتے ہیں۔ اس کا اطلاق اب ہماری زندگیوں پر کیسے ہوتا ہے؟ انجیل ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع خدا کے بیٹے کی حیثیت سے اس دنیا میں آیا ہے تاکہ ہمارے ساتھ فضل، رحم، محبت اور قبولیت پر مبنی اتحاد قائم کرے۔ بہت دفعہ لوگوں کا خیال ہوتا ہے کہ یسوع ہم سے بہت دُور ہے اور وہ ہماری روزمرہ کی جدوجہد، معاملات اور پریشانیوں کے بارے میں در حقیقت کچھ فکر نہیں کرتا۔ مگر یوحنا رسول ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع زندگی کے سادہ اور آسان حصوں کے علاوہ مشکل اور پریشان کن حصوں میں بھی ہمارے ساتھ ساتھ ہے۔ یوحنا اپنے ذاتی تجربات کی تصدیق اس گواہی کے ساتھ کرتا ہے کہ خدا انسان بنا اور ہمارے درمیان رہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مسیح ہمارے ساتھ رہنے کے لیے زمین پر آیا تھا اور وہ اب بھی ہمارے ساتھ ساتھ رہتا تھا۔ جس طرح وہ اپنی زمینی زندگی کے دوران یوحنا کے ساتھ ساتھ رہا تھا اِسی طرح وہ ہر زور ہمارے ساتھ ساتھ چلتا ہے۔ ہمیں اس سچائی کا اپنی زندگیوں پر اطلاق کرنے کی ضرورت ہے اور اِس طرح سے زندگی بسر کرنے کی ضرورت ہے جیسے یسوع ہر ایک دن کے ہر لمحے ہمارے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ اگر ہم اس سچائی کو عملی جامہ پہناتے ہیں تو مسیح ہمیں زیادہ سے زیادہ اپنے مانند بنانے کے وسیلہ سے ہماری زندگیوں میں پاکیزگی کا اضافہ کرے گا۔